سوال

(777) والدہ کا کسی بچے کو کوئی چیز دینا جبکہ دوسرے مالدار ہوں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی بیٹے کے مالدار ہونے کی وجہ سے کسی بیٹے کو میں وہ چیز دے سکتی ہوں جو میں دوسرے کو نہ دوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اپنے بچوں سے کسی مذکر ومؤنث کو دوسرے کے بغیر خاص کرنا تیرے لیے جائز نہیں بلکہ وراثت کے لحاظ سے ان کے درمیان عدل کرنا یا ان تمام کو ہبہ دینا ضروری ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"فاتقوا اللہ واعدلوا بین أولادکم"[1]

"اللہ سے ڈرو اور اپنے بچوں کے درمیان عدل کرو۔"

لیکن اگر وہ آپس میں کسی کو کسی چیز سے خاص کرنے پر راضی ہوں تو اگر راضی ہونے والے بالغ اور سمجھدار ہوں تو کوئی حرج نہیں، اور اسی طرح اگر تیری اولاد میں سے جو کسی بیماری یا کمانے سے رکاوٹ والی کوئی وجہ ہونے سے کمانے سے بے بس ہو اور اس کا والد نہ ہو اور نہ ہی کوئی بھائی جو اس پر خرچ کرتا ہو اور اس کے پاس اتنی رقم بھی نہ ہو جس سے وہ اپنی ضرورت پوری کرسکتا ہو تو تب تجھ پر لازم ہوگا کہ تو اس پر اتنی مقدار خرچ کرے جس سے اللہ اسے غنی کردے۔ (سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (2447)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر695

محدث فتویٰ